8540- عورت کا آنکھیں ننگی رکھنا

سوال

کیا عورت کے لیے غیر محرم اور اجنبی مردوں کے سامنے اپنی آنکھیں ننگی رکھنا جائز ہیں ؟

پسندیدہ جواب

جی ہاں عورت کے لیے اپنی آنکھیں ننگی رکھنا جائز ہیں، تاکہ وہ دیکھ سکے، اور مردوں کے لیے عورت کی آنکھوں کی جانب دیکھنا جائز نہیں.

شیخ عبداللہ بن حمید رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اگر برقع سارے چہرے کو ڈھانپ کر رکھے اور صرف ایک آنکھ ہی ظاہر ہو تو اسمیں کوئی حرج نہیں، لیکن اگر وہ سارا چہرہ نہیں ڈھانپتا.... بلکہ منہ ڈھانپا ہوا ور باقی چہرہ کھلا ہو تو یہ جائز نہیں، اور خاص کر غیر محرم اور اجنبی مردوں کی موجودگی میں....

چنانچہ سارے چہرے کو ڈھانپنا ضروری ہے، اور صرف ایک آنکھ راہ دیکھنے کے لیے نکالی جا سکتی ہے، جیسا کہ ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ اور عبیدہ السلمانی وغیرہ کا قول ہے"

واللہ تعالی اعلم.

دیکھیں : فتاوی المراۃ المسلمۃ (1/ 393–394).

اور شیخ صالح الفوزان حفظہ اللہ کہتے ہیں :

"نقاب یا برقع کے ساتھ جس میں صرف آنکھوں کے لیے دو سوراخ ہوں چہرہ ڈھانپنے میں کوئی حرج نہیں؛ کیونکہ نبی کریم صلی

اللہ علیہ وسلم کے دور میں بھی یہ چیز معروف تھے، اور صرف ضرورت کی بنا پر ایسا ہے،
اور اگر صرف دونوں آنکھوں کے علاوہ کچھ ظاہر نہ ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں، خاص کر
جب عورت کا اپنے معاشرہ میں یہ برقع اور نقاب پہننا عادت ہو"

دیکھیں: فتاوی المراۃ المسلمۃ (1/
399).

لیکن ایک چیز پر تنبیہ کرنی ضروری ہے،
وہ یہ کہ اب اکثر عورتیں صرف آنکھیں ننگی رکھنے تک ہی محدود نہیں رکھتیں، بلکہ وہ
اس سے تجاوز کرتے ہوئے پیشانی اور ناک کا کچھ حصہ بھی ننگا رکھنے لگی ہیں، تو اس
طرح جائز جگہ سے ایسی جگہ تجاوز کر لیا گیا ہے جس کا ننگا کرنا جائز نہیں، اس لیے
بعض علماء کرام مثلا شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ نے برقع اور نقاب پہننے سے منع
کیا ہے، کیونکہ اس میں عورتیں تساہل کرنے لگی ہیں"

واللہ اعلم.